رسولوں کے اعمال

اعمال کی کتاب کو رسولوں کے اعمال کیوں کہا جاتا ہے؟

D.A Carson کا کہنا ہے کہ جب مقدس لوقا نے اس کتاب کو قلمبند کیا تو اس کا کوئی نام نہیں تھا۔ دوسری صدی میں ابتدائی مسیحیت کی تاریخ کی دوسری جلد کو رسولوں کے اعمال نام دیا گیا۔اس کتاب کو اس وقت یہ نام دیا گیا جب ایک شخص مارکیان Marcion نے یہ تعلیم دینا شروع کر دی کہ خُداوند یسوؔع مسیح نے ایک نئے مذہب کی تعلیم دی اور صرف مقدس پولس رسول نے اس کی مکمل فرمانبرداری کی ہے۔ یہ شخص مقدس پولس رسول کی خدمت سے بے پناہ متاثر تھا۔اس کتاب کو رسولوں کے اعمال اس لئے نام دیا گیا تا کہ بتایا جاسکے کہ یہ محض مقدس پولس رسول کے اعمال نہیں ہیں۔بعض علماء کا خیال ہے کہ اس کتاب کا نام روح القدس کے اعمال ہونا چاہیے کیونکہ رسولوں کے پیچھے روح القدس ہے جس کی قوت سے تمام کام ہورہے ہیں۔

اعمال کی کتاب کیوں اہم ہے؟

1- اعمال کی کتاب اناجیل اور خطوط کے مابین پُل ہے۔

i- یہ اناجیل کا پھل ہے۔اناجیل میں خُداوند یسوؔع مسیح کو گندم کے دانے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جو زمین میں گرتا مرجاتا اور بہت سا پھل لاتا ہے(یوحنا12:24)۔

ii- یہ اناجیل ہی کا تسلسل ہے۔اناجیل میں خُداوند یسوؔع مسیح نے اپنا خون بہا کر کلیسیا کی قیمت چُکائی جبکہ اعمال کی کتاب میں کلیسیا وجود میں آجاتی ہے۔

iii- اناجیل میں خُداوند یسوؔع مسیح نے پیش گوئی کی کہ میں اپنی کلیسیا بناؤں گا (متی16:18) جبکہ اعمال کی کتاب میں اس کی تکمیل ہوگئی ہے۔

iv- اناجیل میں خُداوند یسوؔع مسیح نے شاگردوں کو حکم دیا کہ اِنجیل کی منادی کرو اور اسے زمین کی حد

تک لے جاؤ اور اعمال کی کتاب میں اس کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔

v- رسولوں کے اعمال خطوط کے تعارف کے طور پر بھی ہے۔ یہ بہت سے خطوط کا پس منظر پیش کرتی ہے۔ یہ خطوط کو تاریخی پس منظر میں سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

2- اعمال کی کتاب عملی الٰہیات کی کتاب ہے۔

اعمال کلیسیا کے بنیادی اصولوں اور سچائیوں کو عمل اور کلام میں قائم کرتا ہے۔

یہ اناجیل میں مسیح کی تعلیمات کو عملی شکل میں ہمارے سامنے پیش کرتی ہے۔

یہ مختلف موضوعات پر نصابی کتاب کا کام بھی دیتی ہے:

Evangelism

Pneumatology

Mission

Church Planting

Church Governance

Team Work

Prayer life of the Church

Character of a Biblical Christian

Discipleship

Christian Apologetics

3- یہ پیدایش کی طرح ابتداء کی کتاب ہے

i- انجیل کی منادی کا آغاز

ii- روح القدس کے وسیلہ ایک نئے دور کا آغاز

iii- خُداوند یسوعؔ مسیح کی کلیسیا کی بنیاد

4- اعمال کی کتاب نئے عہد نامہ کی واحد کتاب ہے جو نامکمل کتاب ہے۔

یہ واحد کتاب ہے جس کا اختتام آمین کے ساتھ نہیں ہوا (اعمال 28:30-31)۔ یہ خُدا کی بادشاہی کی مسلسل منادی پر ختم ہوتی ہے۔

تاریخِ تصنیف:

اعمال کے اختتام تک یروشلیم اور ہیکل قائم ہے اور مقدس پولس ایک رومی قید خانے میں زندہ اور خیریت سے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ 70ء سے پہلے لکھی گئی ہے۔ یہ 68ء سے بھی پہلے لکھی گئی ہے جب مقدس پولس کی شہادت ہوئی ہے۔ دوسری طرف یہ 54ad کے بعد لکھی گئی جب غیر اقوام مسیحیت کی طرف راغب ہوئیں (اعمال 2:18)۔ Norman L. Giesler کہتے ہیں ایک اندازہ کے مطابق یہ کتاب 61 یا 62 میں لکھی گئی۔ Constantine Campbell بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ کتاب 61 میں لکھی گئی۔ اعمال کی کتاب تقریباً 33 سالوں کی تاریخ کا احاطہ کرتی ہے۔

''وہ'' اور ''ہم'':

مقدس لوقا براہ راست خود کو اعمال کی کہانی میں شامل نہیں کرتے لیکن جب وہ کہانی کے کرداروں کو وہ کی بجائے ہم کہہ کر بیان کرتے ہیں تو اس سے ان کی موجودگی ظاہر ہو جاتی ہے۔ (اعمال 8:16) تک پوری کہانی ''وہ'' کے ساتھ بیان کی جاتی ہے لیکن (اعمال 9:16) کے بعد یہ انداز بدل جاتا ہے اور ''وہ'' کی جگہ ''ہم'' نے لے لی ہے۔ اور کتاب کے آخر تک ایسا ہی رہتا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے (اعمال 9:16) سے (اعمال 31:28) تک کے تمام واقعات کا مقدس لوقا چشم دید گواہ ہے۔

ساؤل کا نام پولس کیوں مشہور ہو گیا؟

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ساؤل کا نام مسیح کو قبول کرنے کے بعد تبدیل کر دیا گیا مگر یہ درست نہیں ہے۔ مقدس لوقا ان کی تبدیلی کے بعد بھی انہیں ساؤل ہی لکھتا رہا۔ اگر نام تبدیل ہو گیا تھا تو مقدس لوقا انہیں کبھی بھی ساؤل نہ کہتے۔ مقدس لوقا انہیں پہلے مشنری دورے کے دوران پہلی دفعہ پولس لکھتے ہیں (اعمال 9:13)۔ مقدس پولس کو ایمان لانے کے 14 سال بعد پولس کہا گیا۔ وہ چونکہ رومی صوبہ ترسس میں پیدا ہوئے اس لئے انہیں پیدائش پر دو نام دیے گئے تھے۔ جب مقدس پولس کی خدمت غیر اقوام میں شروع ہوئی تب انہیں پولس کہا جانا لگا تا کہ غیر قومیں انہیں قبول کر سکیں۔

یروشلیم کونسل یا چرچ کونسل (اعمال 15):

یہ پہلی کونسل ہے جو ابتدائی کلیسیائی کے دور میں منعقد ہوئی جہاں بہت ہی اہم موضوع ختنہ اور دیگر رسومات پر عمل پیرا ہونا چاہیے یا نہیں زیرِ بحث تھا۔ مقدس پولس نے کُرنیلیس کے ساتھ اپنا تجربہ بھی بیان کیا۔ متفقہ طور پر فیصلہ ہوا کہ ختنہ کرانے کی اب ضرورت نہیں۔

بہت سارے لوگ سوال اُٹھاتے ہیں کہ اگر ختنہ کا فیصلہ ہو گیا تھا تو مقدس پولس نے تیمتھیس کا ختنہ کیوں کرایا تھا (اعمال 3:16)۔ تو اس کا جواب یہ بتایا جاتا ہے کہ یہودیوں کی وجہ سے کیا گیا اسی آیت میں اس کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ یہ ختنہ بشارتی مقاصد کے پیشِ نظر کیا گیا۔

تقاریر، خطبات Sermons

اعمال کی کتاب کا 30% حصہ تقاریر پر مبنی ہے۔ ان میں بشارتی خطبات (اعمال 17,13,3,2)، کونسل میں خطبات (اعمال 15)، رخصتی کا خطبہ (اعمال 20) اور دفاعی خطبات (اعمال 26,24,22) شامل ہیں۔

:Kerygma

یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے Proclamation یعنی علان کرنا۔ چونکہ یہ ایک مسیحی

اصطلاح ہے اس لئے اس کا مطلب ہے خوشخبری کا علان کرنا۔اس سے مُراد خُداوند یسوعؑ مسیح کا مرکزی پیغام ہے۔خُداوند یسوعؑ مسیح کی زندگی،موت اور جی اُٹھنے کا پیغام۔

اعمال کی کتاب میں Kerygma کے بنیادی اجزاء:

i- خُداوند یسوعؑ مسیح پُرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی تکمیل

ii- خُداوند یسوعؑ مسیح کی خدمت،معجزے،مصلوبیت اور قیامت

iii- خُداوند یسوعؑ مسیح کا خُدا باپ کے دہنے ہاتھ سر بلند ہونا

iv- توبہ اور بپتسمہ کی تعلیم

v- روح القدس کا وعدہ اور نزول

مقدس لوقا کا جغرافیہ Luke's Geography

مقدس لوقا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل اور رسولوں کے اعمال میں ایک خاص Movement یا سفر دکھائی دیتا ہے۔اِنجیل یروشلیم کی طرف بڑھتی ہوئی نظر آتی ہے (لوقا9:51) اور یہ سفر اس انجیل کے آخر تک دکھائی دیتا ہے۔اس کے برعکس اعمال کی کتاب میں سفر یروشلیم سے شروع ہوتا ہے زمین کی انتہا تک پہنچ جاتا ہے جیسا کہ (اعمال1:8) میں یہ ترتیب دی بھی گئی ہے۔مقدس لوقا کا جغرافیہ بہت خاموش ہے لیکن یہ بہت گہری حکمتِ عملی کا ثبوت ہے۔روم خود کو دُنیا کا مرکز سمجھتا تھا اور اعمال کی کتاب میں مقدس پولس کے روم پہنچنے کو انجام کے طور پر دکھایا گیا ہے۔مقدس لوقا یروشلیم کو مقدس مرکز کے طور پر پیش کرتے ہیں جہاں سے اِنجیل کا پیغام باہر کی طرف پھیلتا ہے۔اور روم اس وقت دُنیا کا مرکز ہے جہاں تک اِنجیل کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔

مسیحی دفاعِ ایمان Christian Apologetics

اعمال کی کتاب کی ایک حیران کُن خصوصیت یہ ہے کہ مقدس لوقا، مقدس پولس کے مقدمات اور

Apologetics کو بہت تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ پوری کتاب کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ (اعمال22-28)اس پر مشتمل ہے۔اب سوال یہ ہے کہ مقدس لوقا نے اتنا زیادہ حصہ اس مقصد کے لئے کیوں مختص کیا ہے۔ایک سادہ سا جواب یہ ہے کہ وہ رومیوں کو بتانا چاہتا تھا کہ یہ کوئی خطرناک مذہب نہیں۔ کیونکہ رومی نئے مذاہب سے خائف تھے کہ ان کی وجہ سے ان کی حکومت خطرات کا شکار ہو سکتی ہے۔

مقدس لوقا اس بات کو یوں ثابت کرتے ہیں کہ وہ ایک کے بعد دوسرے رومی افسر کو دکھاتے ہیں کہ مسیحی مذہب کسی کے لئے خطرہ نہیں(اعمال16:38-39؛18:12-17؛26:31-32)۔

یہودی مسیحیوں کے لئےApologetics:

A.J. Mattill کہتے ہیں کہ اعمال کی کتاب روم کے یہودی مسیحیوں کے لئے لکھی گئی تھی اور اس کا مرکزی مقصد مقدس پولس کا دفاع کرنا شامل تھا۔وہ بیان کرتے ہیں کہ مقدس لوقا ایسے واقعات کا چناؤ کرتا ہے جس سے مقدس پولس کی اپنی قوم سے وفاداری ثابت ہوسکےاور یہ افواہیں دم توڑ سکیں کہ مقدس پولس یہودیت سے منحرف ہوا ہے۔ہیکل میں مقدس پولس کا خطبہ(اعمال21:39-21:22)، فیلکس کیدسامنے(اعمال24:10-21)اوراگرپا بادشاہ کےسامنے پیشی(اعمال26:2-23)۔

اعمال کی کتاب کولکھنے کا مقصد:

ابتدائی کلیسیا کی تاریخ کا تاریخی ریکارڈ محفوظ رکھنا۔

خُداوند یسوعؔ مسیح کے کام کوروح القدس کی خدمت کے ذریعے ظاہر کرنا۔

یہ تعلیم دینا کہ مسیح کس طرح اپنی کلیسیا قائم کرتا ہے۔

ایسے وقت میں جب عالمی سطح پر ایذا رسانی کا اندیشہ تھا مسیحیت کا دفاع فراہم کرنا۔

یہودیوں کوخوشخبری دینا اور اس سے یہ ظاہر کرنا کہ مسیحیت کو الگ مذہب نہیں بلکہ یہودیت کی کاملیت

ہے۔

ابتدائی کلیسیا کے ایک عظیم رسول یعنی پولس کی خدمت کا احاطہ کرنا۔

مرکزی آیت:

اس کتاب کی مرکزی اور کلیدی آیت (اعمال 8:1) ہے۔ یہ اس لئے بھی کلیدی ہے کیونکہ یہ گواہی کی ترتیب فراہم کرتی ہے۔

اعمال 2-8 ابواب یروشلیم میں منادی ہے جہاں صرف یہودی ہیں، اس کے بعد یہودیہ اور سامریہ میں منادی 8-12 یہودی سامری اور غیر اقوام، اس کے بعد زمین کی انتہا 13-28 یہودی، سامری اور بُت پرست۔

اعمال کی کتاب میں وہ کون سے ذرائع ہیں جن کے وسیلہ بادشاہی کا کام بڑھا؟

چار اہم ذرائع جن سے بادشاہی کا کام بڑھا۔

1- خُدا کا کلام

رسولوں نے لوگوں تک مسیح کے پیغام کو پہنچانے کے لئے صرف خُدا کے کلام پر انحصار کیا۔ خُدا کا کلام ان کی تعلیم اور منادی کا محور تھا۔ ہر پیغام مکمل طور پر خُدا کے کلام سے بھرپور تھا۔

خُدا کے کلام کو یوں بیان کیا گیا:

نصیحت کا کلام (عمال 15:13)

نجات کا کلام (اعمال 26:13)

اُس کے فضل کا کلام (اعمال 3:14؛ 32:20)

خوشخبری کا کلام (اعمال 7:15)

خُداوند کا کلام (اعمال 32:16)

سچائی کا کلام (اعمال 25:26)

خُدا کے کلام کو وہ بڑی مہارت سے استعمال کرتے تھے۔

انہوں نے دلیری سے خُدا کا کلام سُنایا (اعمال 37'29:4)

ہر جگہ خوشخبری سُنائی (اعمال 8:4، 19:11؛ 5:13؛ 25:14، 15:35-36)

انہوں نے تعلیم دی (اعمال 15:35؛ 11:18)

انہوں نے گواہی دی (اعمال 8:25)

انہوں نے اشاعت کی (اعمال 13:49)

انہوں نے کلام کے ذریعے پالیسیوں کا تعین کیا (اعمال 15:15)

انہوں نے ایمانداروں کو خُدا کے کلام کے سپرد کیا (اعمال 20:32)

خُدا کے کلام نے عظیم اثرات پیدا کئے

کلام قدرت سے کام کرتا رہا (اعمال 10:44)

تمام علاقے کے لوگوں نے کلام سُنا (اعمال 19:10)

خُدا کا کلام بڑھتا گیا (اعمال 6:7)

خُدا کا کلام بڑھتا اور پھیلتا گیا (اعمال 12:23-24)

خُدا کا کلام زور سے بڑھا اور غالب آیا (اعمال 19:20)

آج بھی خُدا کا کلام ایسے ہی اثرات پیدا کرے گا اگر خُدا کے کلام کی منادی کی جائے۔ (اعمال 20:32)